سوال

(250)میاں بیوی کاایک دوسرے سے جنسی تعلقات کے متعلق سوچنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ
کیا خاونداور بیوی کاایک دوسرے سے دور رہتے ہوئے آپس میں جنسی تعلقات کے بارے میں سوچنا جائزہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں خاونداور بیوی کاایک دوسرے کے بارے میں سوچنا جائزہے لیکن یہاں اس مسئلے کے متعلق کچھ اُمورکی وضاحت بھی ضروری ہے :

پہلی بات تویہ ہے کہ مسلمان پرضروری ہے کہ وہ اپنی بیوی سےچھ ماہ سے زیادہ غائب (یعنی دور) نہ رہے جیسا کہ امیرالمومنین حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فیصلہ فرمایاتھا۔(مصنف عبدالرزاق(7/152)

مسلمان جب اپنی بیوی سے زیادہ مدت تک غائب رہے گا توپھر دونوں کےلیےفتنے میں پڑنے کاگمان ہوسکتاہے اورشیطانی وسوسے بھی اسے گھیرے رکھیں گے۔اورہوسکتاہے کہ ایسی سوچ اسے بہت سارے ممنوع کاموں تک لے جائے۔کیونکہ ممکن ہے جب وہ ایسا سوچے تواس کی شہوت میں انگیخت پیدا ہوا اوروہ اسے پورا کرنے کی ضرورت محسوس کرے اورپھریہی چیزاسے حرام کاری کی طرف لے جائے(اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے)اوریہ بھی ممکن ہے کہ یہ چیزاسے گندی تصاویریادیگرحرام اشیاء کی طرف دیکھنے پراُبھارے۔

دوسری بات یہ ہے کہ مسلمان کوچاہیے کہ اپنی شہوت کوکم کرنے کےلیے روزہ رکھے اوراپنی نظریں نیچی رکھے اورفتنہ وفسادوالی جگہوں سے بھی اپنے آپ کوبچائے اوراسے چاہیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کاتقویٰ اورڈراختیارکرے۔(واللہ اعلم)(شیخ محمدالمنجد)
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص314